



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(ایک شخص کا ایک بیٹا ہے اور بہت ساری بیٹیاں ہیں۔ بیٹا باپ سے پہلے مر جاتا ہے، پھر باپ بھی مر جاتا ہے تو کیا بیٹے کے بیٹوں کو میراث میں حصہ ملے گا؟ (فتاویٰ الامارات: 115)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

1 اس مسئلہ میں بہت سارے ہم عصر علماء نے بحث کی ہے۔ ہمارے علم کے مطابق میراث میں ان کا کوئی حق نہیں ہے۔ [1]

- شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ سے یہاں سہو ہوا ہے کیونکہ مسئلہ صورت میں پوتے وارث ہوں گے۔ کیونکہ بیٹا باپ کی موجودگی میں انتقال کر گیا تو اب بیٹے کی اولاد یعنی پوتے بیٹے کے درجے میں ہوں گے اور وہ بیٹوں کو دو تہائی [1] (جینے کے بعد باقی مال کے بطور عصبہ وارث ہوں گے۔ ہاں اگر کوئی بیٹا موجود ہو تا تو پھر یہ پوتے محروم ہو جاتے اور وہ بیٹا عصبہ بن جاتا۔) (راشد

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

طلاق اور ترکہ کا بیان صفحہ: 241

محدث فتویٰ